382

آیات نمبر 25 تا 34 میں اس حقیقت کا بیان کہ مشرکین بھی اس بات پر مکمل یقین رکھتے ہیں کہ
آسمانوں اور زمین کا خالق اللہ ہی ہے لیکن پھر بھی شرک کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی
قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ لوگ جب
کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو پکارتے ہیں لیکن جب وہ انہیں مشکل سے نجات عطا کر
دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ سب کچھ جاننے والا ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ اگر آپ ان سے
دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے بنایا
ہے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ آپ کہہ دیجئے کہ سب
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس
سب کا مالک اللہ ہی ہے، بلاشبہ اللہ سب سے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے وَلَوْ اَنَّ مَا فِي
الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا
نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اور جتنے درخت روئے زمین پر ہیں اگر لکھنے کے لئے ان سب کے
قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے پھر اس میں مزید سات سمندر اور شامل ہو جائیں
تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ بلاشبہ اللہ بہت
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ
تم سب کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا تو اللہ کے لئے بس ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص
کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ بلاشبہ اللہ سب کچھ
سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ
اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا
ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ
ان میں سے ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا اور یہ کہ اللہ ان تمام کاموں سے باخبر ہے
جو تم کرتے ہو ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اور یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ ہی حق ہے
اور یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا جن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سراسر باطل ہیں اور اللہ
ہی عالی مرتبت اور بزرگ و برتر ہے رکوع [۳] اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي
الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ کیا تم نہیں دیکھتے کہ سمندر میں
کشتیاں اللہ ہی کے فضل سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے
اور شکر بجالانے والے شخص کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ اور جب کبھی سمندر کی موجیں
ان لوگوں کی کشتیوں پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو یہ لوگ خالص اللہ ہی پر
اعتقاد کرتے ہوئے اسے پکارنے لگتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ؕ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں سے کم ہی لوگ ہیں
جو راہ راست پر قائم رہتے ہیں وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾
اور ہماری قدرت کی نشانیوں کا تو بس وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بڑے بدعہد اور

ناشکر گزار ہیں يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اے لوگو ! اپنے
رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آسکے گا
اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کام آسکے گا یہی بات سورۃ تحریم [66:6] میں ایک مختلف
پیرائے میں بیان کی گئی ہے کہ تم اس زندگی ہی میں اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی
آگ سے بچانے کا اہتمام کرو۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ۟ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۳۳ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے سو اس دنیا کی
زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ مبتلا کر دے اور دھوکہ باز شیطان تمہیں اللہ کے بارے
میں کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے
اور وہی بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ حاملہ عورتوں کے رحم میں ہے وَ مَا
تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۳۴ اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ کوئی
شخص یہ جانتا ہے کہ اسے کس سرزمین میں موت آئے گی ، بے شک اللہ ہی سب
باتوں کو جاننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے رکوع [۴]

[#382]

Verses 25 to 34 describe the reality that even the polytheists fully believe that Allah is the Creator of the heavens and the earth, yet they still associate others with Him. These verses mention the signs of Allah's power in the heavens and the earth, which prove that Allah can resurrect creation. When people are in distress, they turn to Allah alone, but when He relieves them of their hardships, they return to associating partners with Him. The knowledge of the Hour (Day of Judgment) belongs only to Allah, who is the All-Knowing and fully aware of all things.

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ‌ؕ

And If you ask them who created the heavens and the earth, they would certainly say, "Allah [created them]".

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾

Say, "All praise is due to Allah." But most of them do not know.

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ
الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۶﴾

To Allah [alone] belongs whatever is in the heavens and the earth. Indeed, Allah is Self-Sufficient [Free of any need] and worthy of all praise.

وَ لَوۡ اَنَّ مَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ شَجَرَةٍ اَقۡلَامٌ وَّ الۡبَحۡرُ يَمُدُّهٗ
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ سَبۡعَةُ اَبۡحُرٍ مَّا نَفِدَتۡ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

And if all the trees on earth were pens, and the sea, with seven more seas added to it [were ink], the words of Allah would not be exhausted.

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۷﴾

Surely, Allah is Almighty, All-Wise.

مَا خَلۡقُكُمۡ وَلَا بَعۡثُكُمۡ اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ

Creation of all of you, and resurrection of all of you again, is as easy for Allah as creating and resurrecting a single person.

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۲۸﴾

Indeed, Allah is All-Hearing, All-seeing.

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی
الَّیۡلِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ۫ کُلٌّ یَّجۡرِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ
مُّسَمًّی وَّ اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۲۹﴾

Do you not see that Allah merges the night into the day [thus night becomes longer] and merges the day into the night [thus day becomes longer], and He has subjugated the sun and the moon, each running [its orbit] for a specified term [set by Him]? And that Allah is fully aware of all that you do.

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِ
الۡبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۳۰﴾ رکوع [۳]

And [all of this is proof that] Allah alone is the Truth, and all those [gods] whom they, [the polytheists] worship besides Him, are falsehood. And indeed, Allah is Ever Exalted, the All-Great.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ

Do you not see that ships sailing through the sea by the grace of Allah, so that He may show you His signs?

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

Indeed, in this there are many signs for every patient and grateful person.

وَ اِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ
الدِّیْنَ ۚ۬

And whenever [they are aboard a ship and] waves cover their ships like canopies, they call upon Allah [alone] [for rescue], putting their faith solely in Him.

فَلَمَّا نَجّٰىهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ فَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ؕ

So, when He saves them and brings them to sea shore, only a few among them remain steadfast [on the right path].

وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوۡرٍ ﴿۳۲﴾

And non denies Our signs except, who are utterly treacherous and ungrateful.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ وَاخۡشَوۡا يَوۡمًا لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ
عَنۡ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ شَيۡـًٔا ؕ

O people! Fear your Lord and be mindful of the Day [of judgement], when no father will be able to help his son, nor will any son be able to help his father.

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَ لَا
يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٣٣

Surely, Allah's promise [of resurrection and judgement] is true, so let not the life of this world delude you, nor let the Arch-Deceiver (the Satan) deceive you about Allah.

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا
فِي الْاَرْحَامِ ؕ

Surely, the knowledge of the Hour (Day of Resurrection) is with Allah [alone], and He [alone] sends down the rain. And He [alone] knows [everything about] all that is in the wombs [of pregnant women].

وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌ مَّا ذَا تَکۡسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌۢ
بِاَیِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ﴿۳۴﴾ رکوع [۴]

And no soul knows what it will earn tomorrow, nor does any soul knows in which land it will die. Indeed, Allah is All-Knowing and fully Aware of all things.